بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

تذکیر بالقرآن

Reflections from Qur'an

قرآن مجید کی منتخب آیات کی تفسیر

A Summary of Qur'anic Teachings

Part – 29

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Seymour Road

London,

United Kingdom

Telephone: +44 7853099327

پارہ - 29

اہم تفسیری نکات

سورۃ الملک

Chapter - 67: Dominion

مختصر انداز میں اسلامی تعلیمات کا تعارف،

A short summary of Basic Islamic Teachings

غفلت میں پڑے لوگوں کو تذکیر

فضائل سورۃ ملک

اس سورت کو حدیث میں واقیہ اور منجیہ بھی فرمایا ہے۔واقیہ کے معنے بچانے والی اور منجیہ کے معنے نجات دینے والی۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:ہی المانعتہ المنجیتہ تنجیہ من عذاب القبر۔ یعنی یہ سورت عذاب کو روکنے والی اور عذاب سے نجات دینے والی ہے۔یہ اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے بچالے گی۔(ترمذی)

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورت (سورۃ الملک) ہر بندہ مومن کے دل میں ہو۔

Hadith: I wish that this Surah (Chapter) should be in the heart of every believer.

حدیث:انّ سورۃ فی القرآن ثلاثین آیۃ شفعت لصاحبھا حتّٰی غفرلہ۔

قرآن میں ایک سورت ہے جسکی تیس آیات ہیں جو اپنے پڑھنے والے کیلئے اسکی بخشش تک سفارش کرے گی۔

برکت والی ذات: اللہ ربّ العالمین

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۔ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ :

لفظ تبارک برکت سے مشتق ہے جس کے لفظی معنے بڑھنے اور زیادہ ہونے کے ہیں یہ لفظ جب اللہ تعالیٰ کی شان میں بولا جاتا ہے تو سب سے بالا و برتر ہونے کے معنی میں آتا ہے جیسے اللہ اکبر،

مالک کائنات ہستی: اللہ ربّ العالمین

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ٘ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُۙ۔

بابرکت ہے وہ ذات جس کے دستِ (قدرت) میں (تمام جہانوں کی) سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (سورہ ملک۔1)

Blessed is He in whose hand is dominion, and He is over all things competent...

اسی کے ہاتھ میں بادشاہی ہے یعنی ہر طرح کی قدرت اور طاقت اسی کو حاصل ہے، وہ کائنات میں جس طرح کا تصرف کرے، کوئی اسے روک نہیں سکتا، وہ شاہ کو گدا اور گدا کو شاہ بنادے، امیر کو غریب اور غریب کو امیر کر دے۔ کوئی اس کی حکمت و مشیت میں دخل نہیں دے سکتا۔

موت وحیات کی حقیقت

مقصد تخلیق

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ۔

اللہ نے زندگی اور موت اس لیئے بنائی کہ تمہارا امتحان لے کہ کون اچھا عمل کرنے والا ہے۔ وہ عزت والا ہے اور بخشنے والا ہے۔ (ملک۔2)

Purpose of creation

˹He is the One˺ Who created death and life in order to test which of you is best in deeds. And He is the Almighty, All-Forgiving.

حضرت عمار بن یاسر کی حدیث مرفوع میں ہے: كفى بالموت واعظار كفى باليقين غنى یعنی موت وعظ کے لئے کافی ہے اور یقین غنی کے لئے (طبرانی)۔ مراد یہ ہے کہ اپنے دوستوں عزیزوں کی موت کا مشاہدہ سب سے بڑا واعظ ہے جو اس سے متاثر نہیں ہوتا اس کا دوسری چیزوں سے متاثر ہونا مشکل ہے اور جس کو اللہ نے ایمان یقین کی دولت عطا فرمائی اس کی برابر کوئی غنی وبے نیاز نہیں۔ ربیع بن انس نے فرمایا کہ موت انسان کو دنیا سے بیزار کرنے اور آخرت کی طرف رغبت دینے کے لئے کافی ہے۔

حسن عمل کیا ہے؟

احسن عملاً یہاں یہ بات قابل نظر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا عمل اچھا ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ کس کا عمل زیادہ ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی عمل کی مقدار کا زیادہ ہونا قابل توجہ نہیں بلکہ عمل کا اچھا اور صحیح و مقبول ہونا معتبر ہے اسی لئے قیامت میں انسان کے اعمال کو گنا نہیں جائے گا بلکہ تولا جائے گا جس میں بعض ایک ہی عمل کا وزن ہزاروں اعمال سے بڑھ جائے گا۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی یہاں تک کہ احسن عملاً تک پہنچے تو فرمایا کہ (احسن عملاً) وہ شخص ہے جو اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے سب سے زیادہ پرہیز کرنے والا ہو اور اللہ کی اطاعت میں ہر وقت مستعد و تیار ہو۔ (قرطبی)

ایمان و آزمائش لازم و ملزوم

ایمان کے بعد امتحان اور آزمائش آتی ہے۔

اقبال مرحوم نے کہا تھا:

؎ چو می گویم مسلمانم بلرزم

کہ دانم مشکلات لا الٰہ را

میں جب کہتا ہوں کہ میں مسلمان ہوں تو کانپ اٹھتا ہوں

کیوں کہ میں لا الٰہ الا اللہ کہنے کے بعد آنے والی مشکلات کو جانتا ہوں

بے عیب کائنات جس میں اللہ کی قدرت لا محدود

خالق اپنی مخلوق سے بے خبر نہیں

وہ مخلوق کی ہر کھلی چھپی بات یہاں تک کہ دل کے خیالات سے بھی واقف ہے۔

منکرین کا پچھتاوا

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ۔

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے۔(ملک۔10)

Day of Regret

And they will regret, "If only we had listened and reasoned, we would not be among the residents of the Blaze!"

خشیت الٰہی

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ۔

بے شک، جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں انکے لئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔(ملک۔12)

دوسرا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ لوگوں کی نظروں سے غائب یعنی خلوتوں میں بھی اللہ سے ڈرتے رہے۔

Fear of Allah: Both in private and in public

Indeed, those in awe of their Lord without seeing Him will have forgiveness and a mighty reward.

This can also mean that they are in mindul of their Lord as much in private as they are in public.

یہ زمیں و آسماں تمہارے لئے

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۔ ۝

وُہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم و مسخر کر دیا، سو تم اس کے راستوں میں چلو پھرو، اور اُس کے (دیئے ہوئے) رِزق میں سے کھاؤ، اور اُسی کی طرف (مرنے کے بعد) اُٹھ کر جانا ہے۔ (ملک۔15)

Planet Earth is for you to enjoy

He is the One Who smoothed out the earth for you, so move about in its regions and eat from His provisions. And to Him is the resurrection ˹of all˺.

اللہ کی نعمتوں (دل و دماغ، سماعت و بصارت) پر شکر کرو۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۔

کہہ دو اسی نے تم کو پیدا کیا ہے اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بھی بنائے ہیں (مگر) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ (ملک۔23)

Say, ˹O Prophet,˺ "He is the One Who brought you into being and gave you hearing, sight, and intellect. ˹Yet˺ you hardly give any thanks."

حقیقی علم اللہ کے پاس ہے۔ اِنّما العلم عند اللہ۔

آخری آیت میں ایک سوال پوچھ کر غور و فکر اور تدبّر کا موقع دیا گیا کہ اگر پانی جس پر تمہاری زندگی کا دارومدار ہے یہ زمین میں اتر کر غائب ہو جائے یا ختم ہو جائے تو کون اس کو واپس لا سکتا ہے؟

قل اراءیتم ان اصبح ماءکم غوراً فمن یاتیکم بماء معین۔

Say, "Consider this: if your water were to sink ˹into the earth˺, then who ˹else˺ could bring you flowing water?"

غَوۡرًا کے معنی ہیں خشک ہو جانا یا اتنی گہرائی میں چلا جانا کہ وہاں سے پانی نکالنا ناممکن ہو۔یعنی اگر اللہ تعالٰی پانی خشک فرما دے کہ اس کا وجود ہی ختم ہو جائے تو بتلاؤ! پھر کون ہے جو تمہیں جاری، صاف اور نتھرا ہوا پانی مہیا کر دے؟

سورۃ القلم

Chapter-68: The Pen

قلم تقدیر کی طرف اشارہ

نبی اکرم ﷺ کا مقام

انّک لعلٰی خلق عظیم۔بیشک آپؐ اخلاقیات کے اعلٰی ترین معیار پر فائز ہیں۔

Prophet with Outstanding Character

And you are truly ˹a man˺ of outstanding character. (68:4)

حدیث: انّ احبّکم الیّ واقربکم منّی مجالسا یوم القیامۃ احاسنکم اخلاقاً۔۔۔۔

مجھے تم میں سب سے پسندیدہ اور آخرت میں میرے سب سے قریب وہ لوگ ہونگے جنکا دنیا میں اخلاق سب سے اچھا ہو گا۔ اور مجھے سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور آخرت میں میرے سب سے دور تم میں وہ لوگ ہونگے جو جن کا دنیا میں برا اخلاق ہو گا۔

کسی کا نام لیئے بغیر چند اخلاقی خرابیوں کا تذکرہ

سبق: گناہ سے نفرت کرو نہ کہ گناہگار سے۔

طعن و تشنیع،

چغلی،

بھلائی سے روکنے والا (منّاع للخیر)،

حد سے گزرنے والا،

بداعمال،

شریر،

حدیث:

أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

کیا میں تمہیں جہنمی شخص کے بارے میں نہ بتاوں؟ ہر جھگڑالو، بداخلاق، متشدّد، بخیل، متکبّر شخص جہنّم میں ہو گا۔ (بخاری)

Hadith: May I inform you of the people of the Hell-Fire? They are all those violent, arrogant and stubborn people.

باغ والوں کا قصّہ

غرباء کو انکے حصّے سے محروم کر دیا۔ نتیجتاً اللہ نے مالکان باغ کو پورے باغ سے ہی محروم کر دیا۔

دعوت و تبلیغ کی راہ میں صبر و استقامت

سورۃ الحاقّۃ

Chapter-69: The Inevitable Reality

Another name for the Resurrection

قیامت کانام۔الحاقہ

فیومئذ وقعت الواقعہ۔ جس دن واقعہ ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی یعنی قیامت۔

اعمال نامہ۔کتاب زندگی

فاما من اوتی کتابہ بیمینہ۔۔دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ،

فاما من اوتی کتابہ بشمالہ۔۔۔بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ،

قرآن اللہ کا کلام ہے کسی شاعر یا کاہن کی کہاوت نہیں۔انہ لقول رسول کریم،وماھو بقول شاعر۔۔ولا بقول کاھن۔

فسبح باسم ربّک العظیم۔اپنے رب عظیم کی تسبیح بیان کرو۔

So glorify the Name of your Lord, the Greatest.

جب یہ آیت اتری تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اجعلوھا فی رکوعکم۔۔۔اس کو اپنی نماز کے رکوع میں پڑھو۔ (سبحان ربی العظیم)

سورۃ المعارج

Chapter - 70: Ways of Ascent

i.e. those of the Angles into the Heavens

آسمان کے وقت کا پیمانہ زمین سے مختلف۔۔۔یوم کان مقدارہ خمسین الف سنہ۔

مومنیں کی صفات کا اعادہ

ان صفات کی تشریح سورۃ مومنون میں گزر چکی ہے۔

سورۃ نوحؑ

Chapter-71: The Prophet Noah

سیرت و دعوت نوحؑ کا خلاصہ

استغفار کی برکات

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا۔۔۔(نوح۔10)

اپنے رب سے معافی مانگو(استغفار کرو)، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔۔۔

Seek Forgiveness

Seek your Lord's forgiveness, ˹for˺ He is truly Most Forgiving.

دعا: ربّ اغفر لی ولوالدیّ۔۔۔(نوح۔28)

سورۃ الجنّ

Chapter - 72: The Jinn

A species of beings created by Allah from fire

Al-Jinn is the name of this Surah as well as the title of its subject matter, for in it the event of the Jinn's hearing the Qur'an and returning to their people to preach Islam to them, has been related in detail.

جن اللہ کی مخلوق، انسانوں کو نظر نہیں آتے

کتنی مخلوقات عام انسانوں کو نظر نہیں آتیں، صرف مخصوص آلات سے ہی انکو دیکھا جاسکتا ہے۔

مثلاً بیکٹیریا، وائرس، اسکا یہ مطلب نہیں کہ کو جو چیز انسان کو نظر نہ آئے اس کا سرے سے انکار ہی کر دیا جائے۔

شان نزول: یہ سورہ غالباً ۱۰ نبویؐ میں نازل ہوئی ہے جب نبی اکرم ﷺ طائف سے مکہ معظمہ کی طرف واپس آتے ہوئے ایک مقام پر ٹھیرے۔ اس جگہ جِنّوں نے رسولؐ اللہ کو نماز میں قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے ہوئے سنا اور اس کے بعد واپس جا کر اپنی قوم کو یہ بات سنائی کہ ہم ایسا ایسا کلام سن کر آئے ہیں اور ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ حضورؐ نے ان جِنّوں کو دیکھا نہیں تھا۔ آپؐ کو یہ معلوم نہیں تھا کہ جِنّ قرآن سن رہے ہیں۔ بعد میں رسول اللہؐ کو وحی کے ذریعے بتایا گیا کہ اس طرح سے جِنّوں نے آپؐ سے قرآنِ مجید سنا ہے اور پھر جا کر اپنی قوم کو یہ کچھ کہا ہے۔

جنوں کے بارے میں چند باتیں

1۔ **پہلی چیز** یہ ہے کہ اس سورت سے صاف طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ جِنّ انسانوں سے **الگ ایک خاص مخلوق** ہیں، یعنی انسانوں میں سے نہیں ہیں، بلکہ ایک دوسری جنس کی مخلوق ہے جس کا انسان سے کسی نوعیت یا جنسیت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

2۔ **دوسری چیز** جو اس سورت سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ جس طرح نبی اکرم ﷺ کی دعوت انسانوں کے لیے ہے اسی طرح سے یہ جِنّوں کے لیے بھی ہے۔ یعنی جِنّوں میں سے انبیاءؑ نہیں آتے ہیں بلکہ صرف انسانوں میں سے انبیاءؑ آتے ہیں۔ ان کی دعوت کے مخاطب جِنّ بھی ہوتے ہیں اور جِنّوں کا کام بھی ان کی دعوت پر ایمان لانا ہوتا ہے۔

3۔ **تیسری بات** یہ معلوم ہوتی ہے کہ جنّوں میں کافر بھی ہیں اور مومن بھی۔ جنّوں میں کچھ ایسے ہیں جو انبیاؑ کی دعوت ماننے والے نہیں ہیں بلکہ اسی ضد پر قائم ہیں جس پر ابلیس قائم تھا۔ لیکن اِن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو نہ صرف انسانی خلافت کو تسلیم کرتے ہیں بلکہ انسانوں میں سے جو نبی آتے ہیں ان کی دعوت پر ایمان بھی لاتے ہیں۔

4۔ اس کے ساتھ جو **چوتھی بات** معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ جنّوں کے متعلق انسانوں کے ذہن میں جو تخیل تھا کہ یہ کوئی بڑی زبردست اور طاقت ور مخلوق ہے، خدائی مخلوق ہے بلکہ بعض مشرکین انھیں اللہ تعالیٰ کی اولاد بھی قرار دیتے تھے اور ان کا نسب اللہ تعالیٰ سے ملاتے تھے، اور ان کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ سفر کرتے ہوئے جب کسی وادی میں وہ ٹھیرتے تھے تو کہتے تھے: اعوذ بربک ھذا الوادی، یعنی اس وادی کے مالک جنّ کی میں پناہ مانگتا ہوں، اور پھر وہاں رات کو گزارتے تھے۔

5۔ اس کے ساتھ مشرکینِ عرب کا ایک عقیدہ یہ بھی تھا کہ جنّ **غیب کا علم** رکھتے ہیں اور غیب کی خبریں دینے والے ہیں۔ کاہنوں کے متعلق وہ سمجھتے تھے کہ جنّوں سے ان کا تعلق ہے اور ان کے ذریعے وہ غیب کی خبریں حاصل کرتے ہیں۔

اچھے اور برے جن اور انکی صفات

انّ المساجد للہ فلا تدعو مع اللہ احدا۔

مسجدیں صرف اللہ کی عبادت کیلئے، ان میں اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو۔

The Mosques are ˹only˺ for Allah, so do not invoke anyone besides Him.

سورۃ المزمّل

Chapter-73: The One Who wraps himself (in clothing)

قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ورتّل القرآن ترتیلا

Recite Qur'an slowly and Perfectly

تہجّد، قیام الّیل کا اہتمام

Indeed, worship in the night is more impactful and suitable for recitation.

اللّٰہ کا ذکر

واصبر علٰی مایقولون۔

مخالفیں کی گھٹیا حرکتوں/باتوں سے اعراض، نظر انداز اور صبر،

Be patient ˹O Prophet˺ with what they say, and depart from them courteously.

فاقرءوماتیسّر من القرآن۔

جو قرآن میں سے آسان لگے نماز میں اسکی تلاوت کرو

So recite ˹in prayer˺ whatever you can from the Quran.

ومانقدّمولا نفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ۔

جو بھی تم نیک اعمال کروگے اللہ کے ہاں انکا اجر پاؤگے۔

Whatever good you send forth for yourselves, you will find it with Allah

سورۃ المدّثر

Chapter-74: The One Who covers Himself (with a garment)

داعی کی چھ صفات

قم فانذر،

وربّک فکبّر،

وثیابک فطھّر،

والرّجز فاھجر،

ولا تمنن تستکثر،

ولربّک فاصبر۔

آیت گیارہ سے چھبیس تک ایک شخص کا نام لیئے بغیر اسکی بداعمالیوں کا تذکرہ۔

اصل قابل ذکر چیز گناہ/خامی ہے نہ کہ گناہگار۔

Hate the sin not the sinner

جہنّم کا تذکرہ:

وماادراک ماسقر؟ تمیں کیا معلوم کہ جہنّم کیا ہے؟

اہل جہنّم سے سوال

ماسلککم فی سقر؟

جہنّم میں کیسے آئے؟ (مدثر۔42)

قالولم نک من المصلّین ولم نک نطعم المسکین۔

کہیں گے: ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

What has landed you in Hell?

They will reply, "We were not of those who prayed,

nor did we feed the poor.

سورۃ القیامۃ

Chapter - 75: The Resurrection

The Surah has been so named after the word *al-Qiyamah* in the first verse. This is not only the name but also the title of this Surah, for it is devoted to Resurrection itself.

سورت کا نام اور موضوع دونوں قیامت

مناظر قیامت و آخرت

نفس کی تین اقسام

پہلی قسم: نفس امّارہ، سرکش نفس

انّ النّفس لامّارۃ بالسّو، برائی، گناہوں پر ابھارنے والا نفس۔

دوسری قسم: نفس لوّامۃ۔ ملامت کرنے والا نفس،

گناہ کے بعد ندامت کا احساس۔ بالفاظ دیگر وہ ضمیر جو زندہ ہے۔

تیسری قسم: نفس مطمئنّۃ۔ مطمئن نفس

Satisfied Soul

اصلاح شدہ نفس: جو صحیح راستے پر چل کر سکون محسوس کرتا ہے۔ نیکی کر کے خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

یاایّتھاالنّفس المطمئنّۃ،ارجعی الٰی ربّک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنّتی۔

اے نفس مطمئن، اے پر سکون جان:

اپنے رب کی طرف واپس آجا۔

اپنی خوشی سے اور راضی ہو کر،

پس میرے (حقیقی) بندوں میں داخل ہو جا (اور بالآخر) میری جنّت میں داخل ہو جا۔

(اے اللہ! ہمیں اس کا مستحق بنادے۔ آمین)

یقول الانسان این المفرّ۔ قیامت والے دن انسان پوچھے گا کہ کہاں بھاگوں؟

(اس کو کہا جائے گا): کوئی جاہ پناہ نہیں ہو گی سوائے تیرے رب کے۔

ینبّؤاالانسان یومئذ بما قدّم واخّر۔

انسان کو اس کا اگلا پچھلا حساب بتا دیا جائے گا۔

وجوہ یومئذ ناضرۃ۔ اس دن کچھ چہرے تروتازہ ہونگے۔

وجوہ یومئذ باسرہ۔ اس دن کچھ چہرے اداس ہونگے۔

سورۃ الدّھر

Chapter - 76: The Time

دوسرا نام–سورۃ الانسان

The Humanbeing

انسان کی حقیقت

کامیابی اور ناکامی کے دونوں راستے

انّا ھدینٰاہ السّبیل امّا شاکراً وّامّا کفوراً۔

دونوں راستے انسان کو بتادیئے گئے اب چاہے شکر گزار بنے یا ناشکرا۔

Your choices and options

We already showed them the Way, whether they ⌜choose to⌝ be grateful or ungrateful.

یوفون بالنّذر

نذر یا منّت کی اقسام اور احکام

نیکی کی منّت کو پورا کیا جائے

گناہ کی منّت کو پورا نہ کیا جائے

حدیث:

ایک آدمی دھوپ میں خاموش کھڑا تھا، حضور ﷺ نے پوچھا اس کو کیا ہوا ہے؟

آپؐ کو بتایا گیا کہ اس نے منّت مانی تھی کہ وہ دھوپ میں کھڑا ہو کر روزہ رکھے گا اور کسی سے بات نہیں کرے گا۔

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کوئی دینداری نہیں، اسے کہو سایہ میں چلا جائے اور بیٹھ جائے اور لوگوں سے بات چیت شروع کر دے البتّہ اپنے روزے کو مکمل کر لے۔

ایک آدمی بڑی مشکل سے دو بیٹوں کے سہارے پیدل حج پر جا رہا تھا۔ پوچھنے پر بتایا گیا کہ اس نے منّت مانی تھی کہ پیدل حج کرے گا۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا کہ سواری پر سوار ہو جاو پیدل حج کرنے اور خواہ مخواہ اپنے آپ کو مشقّت میں ڈالنے میں کوئی اضافی ثواب نہیں۔

اہلِ جنّت کے انعامات

واذکر اسم ربّک بکرۃ واصیلا۔

صبح شام اللہ کو یاد کرو

˹Always˺ remember the Name of your Lord morning and evening,

ومن الّیل فاسجد لہ۔ رات میں بھی اللہ کو سجدے کرو۔

And prostrate before Him during part of the night…

وما تشاءون الّا ان یشاء اللہ۔

جو تم چاہتے ہو وہ نہیں ہوتا وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتے ہیں۔

But you cannot will ˹to do so˺ unless Allah wills. Indeed, Allah is All-Knowing, All-Wise.

کسی کام کا ارادہ کرتے وقت انشاءاللہ کہنا چاہیے۔

سورۃ المرسلات

Chapter - 77: Those Sent Forth

حضور ﷺ مغرب میں تلاوت

قیامت یقینی۔ انّما توعدون لواقع

یوم الفصل۔ فیصلے کا دن

The Day of ˹Final˺ Decision!

واذا قیل لھم ارکعوا لا یرکعون۔

جب انہیں کہا جاتا ہے رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے (نماز نہیں پڑھتے)

When it is said to them, "Bow down ˹before Allah," they do not bow. (i.e. they do not pray)

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:

Mobile: +44 785 3099 327
Email: hafizmsajjad@gmail.com